از عدالتِ عظمی

محترمہ سردار کنسٹرکشن کمپنی

بنام

ریاست گجرات

تاریخ فیصلہ: 25 جنوری, 1999

[محترمہ سجاتا بنام منوہر اور آر سی لاہوٹی، جسٹس صاحبان]

ثالثی کی کارروائیاں -ان کا التوا-1992 کے ایکٹ کے نفاذ سے قبل دیا گیا ایوارڈ- ایوارڈ کو 1992 کا ایکٹ نافذ ہونے تک حتمیت حاصل نہیں ہوئی تھی- ثالثی ایکٹ (Arbitration Act) کی دفعات کا غیر اطلاق- کارروائیوں کی 1992 کے ایکٹ کے تحت ٹریبونل کو منتقلی - جائز قرار دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت برائے اپیل (دیوانی) نمبر 14668/98 کے لیے درخواستیں۔

احمد آباد میں گجرات عدالت عالیہ کے سی آر اے میں 01.05.98 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

درخواست گزار کے لیے کے جنانی۔

جواب دہندگان کے لیے کے جی شاہ، اے پی میدھ اور مسز سچترا اے چیتلے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

موجودہ معاملے میں ایوارڈ، اگرچہ گجرات پبلک ورکس کنٹریکٹس ڈسپیوٹس آربیٹریشن ٹریبونل ایکٹ، 1992 کے آغاز کی تاریخ، 1.1.1994 سے پہلے دیا گیا تھا، اس وقت حتمی نہیں ہوا تھا جب مذکورہ ایکٹ نافذ ہوا تھا۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 21 کے تحت، ثالثی ایکٹ کی دفعات، جہاں تک وہ ایکٹ کی دفعات سے مطابقت نہیں رکھتی ہیں، ورک کنٹریکٹ سے پیدا ہونے والے کسی بھی تنازعہ پر لاگو ہونا بند ہو جائیں گی اور ثالث، امپائر، عدالت یا اتھارٹی کے سامنے اس طرح کے تنازعہ سے متعلق تمام ثالثی کی کارروائی ٹریبونل میں منتقل ہو جائے گی۔ موجودہ معاملے میں، تنازعہ کے سلسلے میں ثالثی کی کارروائی عدالت میں زیر التوا تھی اور لہذا عدالت عالیہ نے ان کارروائیوں کو ٹریبونل میں منتقل کر دیا ہے۔ ٹریبونل کے حوالے سے مذکورہ ایکٹ کے دفعہ 8 کے تحت ٹریبونل کو ایک ایوارڈ دینا ہوتا ہے جسے دیوانی پروسیجر کوڈ 1908 کے دفعہ 2 کے معنی میں ایک ڈگری سمجھا جائے گا اور اسی کے مطابق اس پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس لیے ہم عدالت عالیہ کی استدلال اور نتیجہ سے متفق ہیں۔ خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کردی جاتی ہے۔

درخواست مسترد کردی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document